السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دجال کون ہے، اور انبیاء علیہم السلام نے اپنی امتوں کو اس سے کیوں ڈرایا ہے جبکہ یہ آخر زمانے میں ظاہر ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سطح زمین پر حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے لے کر قیامت تک جو سب سے بڑا فتنہ ہونے والا ہے وہ دجال کا فتنہ ہو گا۔ جیسے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نوح علیہ السلام سے لے کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس نے اپنی امت کو اس دجال کے فتنے سے نہ ڈرایا ہو۔ (صحیح البخاری، کتاب الجہاد والسیر، باب کیف یعرض الاسلام علی الصبی، حدیث 3057۔) اگرچہ یہ اللہ کے علم کے مطابق آخر زمانے میں ظاہر ہو گا لیکن رسولوں کا یہ فریضہ رہا ہے کہ اپنی امتوں کو ان فتنوں سے آگاہ کرتے رہیں اور ان سے ڈراتے رہیں تاکہ ان کی ہولناکی کا اظہار ہوتا رہے۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''اگر وہ میرے ہوتے ہوئے آ گیا تو میں تمہاری طرف سے اس کا دفاع کروں گا، ورنہ ہر بندہ اپنا دفاع کرنے کا ذمہ دار ہے اور اللہ عزوجل میرے بعد ہر مسلمان کے لیے میرا خلیفہ ہے۔'' (صحیح مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعة، باب ذکر الدجال وصفتہ وما معہ، حدیث 2937 سنن ابو داود، کتاب الملاحم، باب ذکر خروج الدجال، حدیث 4321) اور الحمد للہ کیا خوب خلیفہ ہے ہمارے لیے ہمارا رب جل جلالہ۔ چونکہ دجال کا فتنہ اس کرہ ارض پر آدم سے لے کر قیامت تک کے فتنوں میں سب سے بڑا فتنہ ہے اس لیے اس لائق تھا کہ نمازوں میں اس سے اللہ کی پناہ مانگی جائے، چنانچہ ہمیں یہ دعا تعلیم کی گئی ہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ" (صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب ما یستعاذ منہ فی صلاة، حدیث 590 صحیح ابن حبان: 80/3)

''میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے سے۔

اور لفظ ''دجال'' دجل سے لیا گیا ہے جس کے معنی ہیں فریب۔ چونکہ یہ بہت بڑا فریبی ہو گا اور لوگوں کو بہت بڑے فریب میں مبتلا کرے گا تو اسے دجال کہا گیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 54

محدث فتویٰ